

جواب

هوالموفق

شیعہ تبرائی جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قاذف ہو اوسکے ساتھ عورت
 سنیہ کا نکاح بالالتفاق درست نہیں ہے اور جو قاذف نہواو سکے ساتھ جو
 نکاح میں اختلاف ہے حضرت اساذالاساذ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث
 دہلوی قدس سرہ اور اور علما تو اسکو بھی ناجائز فرماتے ہیں اور بعضے علما
 جائز کہتے ہیں اور احتیاط ترک نکاح میں ہے کہ علاوہ اختلاف علما کے زوجین
 شیعہ و سنی کے باہم اتفاق و اتحاد نہیں ہوتا جس سے ہمیشہ زوجہ
 سنیہ نہایت تکلیف میں رہتی ہے اور اکثر جگہ دیکھا گیا کہ مجبور ہو کر اوسکو بھی
 شیعہ ہونا پڑتا ہے و ایسے وجوہ سے ترک مناکحت بہت مناسب ہے و اللہ اعلم
 کتبہ محمد عبد اللہ بلگرامی عاملہ اللہ با حفظہ السامی۔



هو العليم

فی الواقع صحت و جواز نکاح ایمان عدم کفر و زوجین عاقدین پر موقوف ہے

تو نکاح اونکے ساتھ ہرگز صحیح نہ ہوگا اور وہ مختار و مختار میں ہمارے
 قول مرجع عدم کفر کا مرقوم ہر اس صورت میں مقتضائے احتیاط ایسی ہو
 کہ نکاح اونکے ساتھ ہرگز نکاح چاہیے کہ بعض علماء کے نزدیک نکاح مذکور
 صحیح نہ ہوگا بعد اباغث فساد اور خرابی دین ہوتا ہوگا مولانا شاہد و انشد
 اعظم و علامہ تم

کتبہ العبد الراحمی رحمۃ اللہ القوی محمد عبدالغفار البکونوی عفی عنہ

هو الله المستعان على ما تصفون

فی تحقیق شیعہ تبرائی سے عقد نکاح عورت سنیہ کا نہ ہونا چاہیے صاحب
 اشباہ والنظائر نے سات شہین کو صاف کافر لکھا ہے سب الشیعہ ولفہوما
 کفر وان فضل علینا فمبتدع کذا فی الاخلاصۃ و فی منا قبل الذکر دینی کفر
 اذ انکر خلافتہما و البغض ما لمحبه النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ مناتب کرتی ہیں کہ فرما تاہر
 مقام میں لکھا ہوگی کہ فریاد فتموتہ مقبولة فی الدنیا والاخرۃ
 مع عاتۃ الذکر فیسئل النبی و سائر الانبیاء علیہم السلام و بعد الشہین
 دینا اور آیت میں

وَأَحَدٌ هَكَذَا وَمَا كَانَ يَسْمَى وَلَا يُكْرَمُ إِلَّا كَرَجَبٍ شَارِحِ حَمُودِي نَسَى عَدَمَ قَبُولِ تَوْبَةٍ
 سَابِ اسْتِغْنِي كَوْبُولِ مَرْجُوحِ كَمَا هِيَ لَكُنْ كَثْرَ بَرِّ اتِّفَاقِ كَيْسَا هِيَ اِنْ
 رَوَايَاتِ سَيِّ تَوَصَّافِ يَسِي ظَاهِرِ هَوْتَا هُوَ كَهْ نَخْلَاجِ بِالْكَلِّ نَا جَائِزِ
 هَوْنَا چاہیے کوئی صورتِ جواز کی نہیں ہو مگر اس سب سے میں چونکہ
 بعض علماء مخالف ہوئے ہیں بہتر اور مقتضائے مصلحت یہی ہے
 کہ نخلاج اس گروہِ مطرودہ کے ساتھ نہ ہونا چاہیے بالخصوص مصلح
 نخلاج جو ایک طرح کا مابین زوجین اتحاد و ربط ہوتا ہے بالکل منفق
 ہیں جہاں تک ممکن ہو پرہیز کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب
 والیہ المرجع والمآب۔



حرمہ العبد الفقیر الی الخئی الخئی شمس مرشد رستہ فیض غلام کانپور

هو المصیب

واقعی جو شیعہ بنکر ضروریاتِ دین ہیں اونہے تو بالاتفاق نخلاج
 درست نہیں ہے اور جو شیعہ صرف سبب بعض صحابہ رضی اللہ عنہم

کے ساتھ بطریق اولیٰ جائز نہ ہوگا کہ قدس حضرت عائشہ و خدیجہ کی تلامذہ سے
 نصیحت آتی رہے و یا نبی کریم ﷺ کا لازم آئے اور یہ موجب کفر و اور تبرائی
 ہے۔ شبہ نہ کہ زناست ہے اور انکار منقضی ہوتا ہے طرف انکار طبقہ اول تو اتر سکے کہ
 ہر بیعت نبوت کا وار و مدار ہے اور حضرت خلفائے ثلاثہ کی نسبت (جیسے حسن حال
 و خیر مثال پر آیات و بیانات و احادیث اوضح الدلائل اناطیق میں) شیعہوں کا عقائد
 ہے کہ غاصب حق آل نہا کہت بیعت خدیرو عالم و باہر و مرد و کافر و قاتل الیہ حق
 و منکر باطل کا تم حق میں نعوذ باللہ من سوء عقائد ہم و فساد سکائد ہم اور حاف
 ان سب کو مسلویہ الایمان یا انکار نام نہا کہت کر کے میں یہاں تک کہ اپنی قوم میں معروف
 و معلوم ہیں پس یہ سنیہ کا شایع ایسے لوگوں کے ساتھ ہرگز جائز نہ ہوگا کہ بوجہ مذکور
 موجب انکار و فساد و زنا و انکار علی القاسد ہو واللہ اعلم بالصواب و عندہ الم کتب

حررہ العبد الابی محمد المدعو بعبد العلی المدرسی شہا و زائد عن حبیب العباد

الجواب صحیح

عشرہ اولیٰ رجب سنہ ۱۲۰۰ ہجری

عبد الباقی محمد عظیم الدین

مطبع نظامی واقع کا پیر میں